# تبصرے

**اسلام کا ہندوستانی تہذیب پر اثر :** مترجمہ چودھری رحم علی الہاشمی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۳۵۱ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد 7/50

پتہ: آزاد کتاب گھر، کلاں محل، دلی ۶۔

ہمارے ملک کے مشہور مورخ ڈاکٹر تاراچند نے عرصہ ہوا انگریزی زبان میں ایک نہایت فاضلانہ اور معرکہ آرا کتاب لکھی تھی، جس میں بڑی تحقیق اور کمال دیدہ وری سے یہ بتایا تھا کہ ہندوستانی تہذیب پر اسلام نے کیا کیا اثرات ڈالے ہیں۔ اس سلسلہ میں موصوف نے اس پر بحث کی ہے کہ ہندوستان کی تاریخ کتنے عہدوں پر منقسم ہے، پھر خود عہدِ قدیم کے کتنے دور ہیں اور ان میں سے ہر دور کی مذہب۔ فلسفہ اور عقائد وافکار کے اعتبار سے کیا خصوصیات ہیں۔ عربوں سے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کب سے اور کس نوعیت کے تھے۔ اسلام کے آغاز کے بعد عرب مسلمان بحیثیتِ تاجر یا مبلغ کے کن کن راہوں سے ہندوستان میں داخل ہوئے۔ کہاں اپنی آبادیاں قائم کیں۔ اور مقامی ہندوؤں اور راجاؤں کے ساتھ ان کے تعلقات کس قسم کے تھے۔ اس کے بعد اسلامی فلسفہ وتصوف کی حقیقت ان کی تاریخ، اور اُن کی خصوصیات پر فاضلانہ گفتگو کر کے یہ بتایا ہے کہ ہندوستانی تاریخ کے دورِ وسطیٰ میں ہندو مذہب کے افکار وخیالات میں جو ردوبدل ہوا اور اس سلسلہ میں جنوبی ہند۔ اور شمالی ہند اور بنگال میں جو ہندو مصلحین پیدا ہوئے ان کے افکار کس حد تک اسلامی فلسفہ وتصوف سے متاثر تھے۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے فنِ تعمیر اور یہاں کی مصوری ونقاشی پر مسلمانوں کے جو اثرات پڑے ہیں۔ کتاب کے آخری دو ابواب میں ان پر بھی بصیرت افروز گفتگو ہے۔